

زیر نظر مقالہ چار ابواب میں منقسم ہے۔ پہلے باب میں ظفر اقبال کی شخصیت کا مکمل تعارف سوانحی حوالے سے ان کے ادبی سفر، جوان کی حالات زندگی، تعلیم کا مرحلہ، ادبی زندگی، بحثیت شاعر، کالم نگار، اور فقاد پر مشتمل ہے۔

دوسرے باب ظفر اقبال کی کالم نگاری، ان کے کالم نگاری کے موضوعات، ادبی اور تقيیدی کالم اور سیاسی کالم کا احاطہ کرتا ہے۔ کالم نگاری میں تقيیدی شعور اجرا گر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مختلف ادبی اور سیاسی شخصیات پر مشتمل ان کے کالم جو دال دیے کے عنوان سے مختلف اخبارات کی زینت بننے رہے ہیں۔

تیسرا باب میں ظفر اقبال کا نثری کلیات ”لاتقید“ کا تجزیہ کر کے اس میں تقيیدی شعور کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ”لاتقید“ متنوع موضوعات پر مشتمل ہے۔ شعری مسائل، کلاسیکل شعراء، نظم گو شعراء، غزل گو نثر نگار، ناقدین اور متفرق موضوعات پر تحریں قلم بند کی گئی ہیں۔ جس میں ظفر اقبال غیر جاذب دار اور تعصباً سے پاک تقيید کرتے ہیں۔ اس کتاب میں شامل ہر عنوان پر بحث نہیں کی گئی مقامے کی ضخامت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

چوتھا باب محکمہ پر مشتمل ہے۔ جس میں ظفر اقبال کی مکمل شخصیت کا نچوڑ خصوصاً شاعری، کالم نگاری اور لاتقید کو کوزے میں بند کیا گیا ہے۔ اردو ادب میں ”لاتقید“ کا مقام و مرتبہ متعین کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

ایم فل کا تحقیق مقالہ مشکل ترین کام تھا۔ ایم فل کا مقالہ میرا پہلا مقالہ ہے نا تجربہ کا رکھ لیے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانا دقيق کام تھا۔ اس مقالہ کی تکمیل میں ان سب کاشکریہ ادا کرنا نہیں بھول سکوں گی جنہوں نے وقتاً فوقتاً میری مدد کی اور اس کٹھن راہ پر چلنے میں میرا ساتھ دیا۔ ہر لمحہ اپنی امی، اساتذہ اور دوستوں کی رہنمائی اور معاونت حاصل رہی۔

رب ذوجلال کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے کہ اس نے مجھنا چیز پر اپنا کرم کیا اور مجھے اہل علم اور اہل ذوق لوگوں سے آشنا کروانے کے لیے ضلع او کاڑہ کے ایک معمولی قصبہ سے روشنیوں کے شہر اور علم و ادب کے مرکز جامعہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں لا کھڑا کیا۔ اپنے والدین کا شکریہ ادا کرتی ہوں خصوصاً والدہ ماجدہ کا، میرے والد محترم (جو اس دنیا میں نہیں ہیں) ہمیشہ مجھے کہتے تھے یہ میری بیٹی نہیں، بیٹا ہے، جن کی دعاؤں کی بدولت آج اس مقام پر ہوں۔ والد محترم کے اس جہان فانی سے رحلت فرماجانے کے بعد جس شخصیت نے میرے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا میرے تایا جان عبدالغفیظ ہیں۔ ان کی شفقت سے بھر پور باز پرس، رہنمائی اور حوصلہ افزائی نے ہر مقام پر میری بہت بندھائی۔